DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 18-08-2023	اخبارات
01	اختلاف رائے کا احترام جمہوریت کا حسن ہے، ملک عبدالولی کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
02	نگراں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تقرری پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس بے نتیجہ، آج اتفاق نہ ہوا تو الیکشن کمیشن فیصلہ کریگا	مشرق ودیگر اخبارات
03	انتخابات کی تاریخ دینا الیکشن کمیشن کا صوابدید، پہلے حلقہ بندیاں کی جائیں، سرفراز بگٹی	مشرق ودیگر اخبارات
04	وزراء ایم پی ایز، ایم این ایز اور کوآرڈینیٹرز کی نمبر پلیٹ سے اتارنے کا ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
05	پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس، نگراں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تقرری پر غور	جنگ ودیگر اخبارات
06	جیلوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، شجاع الدین کاسی	مشرق ودیگر اخبارات
07	نگران وزیر اعلیٰ کی نامزدگی کیلئے حکومتی ارکان کے نام	مشرق ودیگر اخبارات
08	مضر صحت اشیاء فروخت کرنے والوں کیخلاف صوبے بھر میں بی ایف اے کی کارروائیاں جاری	جنگ ودیگر اخبارات
09	گوادر کی تعمیر و ترقی میں بلڈرز اینڈ ڈیولپرز کا کردار اہم	جنگ ودیگر اخبارات
10	حب ڈیم سے پانی فراہم کرنے والی کینال میں شگاف پڑ گیا	جنگ ودیگر اخبارات
11	کچھ عناصر اور صوبے کے انتظامی ڈھانچے کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں، پی سی ایس افسران	جنگ ودیگر اخبارات
12	ٹینکی وبیکری لیکس میں ملوث پارٹی بھی کرپشن کے الزامات لگانے لگی، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
13	نگراں وزیر اعلیٰ کے لئے پیش کردہ ایک نام پر شدید تحفظات ہیں، صالح بھوتانی	جنگ ودیگر اخبارات
14	بیوروکریسی بحران سے بلوچستان جمود کا شکار ہو گیا، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
15	معاشرتی امن وامان اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کیلئے کردار ادا کیا جائے، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگر اخبارات
16	جعفر مندر کی گرفتاری میں ایک بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ کا ہاتھ ہے، اسلم بھوتانی	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان یونین آف جرنلسٹ کے زیر اہتمام مظاہرہ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

وڈھ میں فائرنگ اور گولہ باری ڈرائیور اور بچہ زخمی، مستونگ فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، بلوچستان ہاؤس میں عطا قریشی کی اہلیہ پر حملہ پانچ افراد نامزد، کوئٹہ پولیس کی کارروائیوں میں 10 ملزمان گرفتار، خاران مقامی تاجر کی بازیابی کے لئے تیسرے روز شٹر ڈاؤن اور دھرنا ثناء بلوچ ودیگر کی شرکت، کوئٹہ ڈکیتی کا ملزم گرفتار، زیارت کراس مسلح افراد کا کسٹمز چیک پوسٹ پر حملہ، اوتھل گھر میں گھس کر عزت لوٹنے کی کوشش کے الزام میں ملوث ملزم گرفتار،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
بلوچستان

مورخہ 18-08-2023

عوامی مسائل

آواران ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ادویات کی قلت عوام کی شدید مشکلات کا سامنا،

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل :نگراں وزیر اعظم کی ہدایات !!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ نگراں وزیراعظم انوارالحق کاکڑ نے گزشتہ روز اپنی زیرِصدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ نگراں حکومت معاشی پالیسیوں کے تسلسل کو یقینی بنائے گی اسپیشل انویسٹمنٹ فیسیلی ٹیشن کونسل کے تحت غیرملکی سرمایہ کاری بڑھانا نگراں سیٹ اپ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے عوام فلاح کے منصوبوں پر کام جاری رہے گا اور نگراں حکومت صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بین الااقوامی معیار کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی ،نگراں حکومت معیشت کی مزید بہتری کیلئے ڈی ریگولیشن اور ذمہ دارانہ خودمختاری پر توجہ دے گی ،انہوں نے جہاں معاشی اصلاحات پر توانائیاں مرکوز کرنے کے عزم کا اظہار کیا وہاں انہوں نے پاور سیکٹر میں جاری اصلاحات تیز کرنے ،ٹیکس ریونیو بڑھانے کے لئے اقدامات پر سختی سے عمل درآمد کا بھی حکم دیا ساتھ ہی نگراں وزیراعظم نے یہ ہدایت کی ہے اور باقی صوبوں کے ساتھ بلوچستان کی رابطہ سڑکوں پر خصوصی توجہ دی جائے ان کا کہنا تھا کسی بھی ملک کی ترقی کیلئے بہترین انفراسٹرکچر کلیدی حیثیت رکھتا ہے نیشنل ہائی وے اتھارٹی ملک میں سڑکوں کی تعمیر و نگرانی کے حوالے سے بہترین کردار ادا کر رہی ہے،

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Caretaker CM selection process" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Empowering women" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**شفاف اور آزادانہ انتخابات کے جلد سے جلد انعقاد کی ضرورت**" کے عنوان سے ادریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**نئی حلقہ بندیاں ،عام انتخابات میں توسیع ایک نیا مسئلہ کھڑا ہو گا ؟**" کے عنوان سے اداریہ شائع کیا ہے

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 1
DATE: 18 AUG 2023
Page No: 1

اختلاف رائے کا احترام جمہوریت کا حسن ہے، ملک عبدالولی کاکڑ

عوام کو برابری کی بنیاد پر یکساں حقوق، مساویانہ سہولیات اور ترقی کے برابر مواقع فراہم کرنا ہی حقیقی جمہوریت ہے، گورنر کی مختلف وفود سے بات چیت

کوئٹہ (ق ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ اپنی سیاسی زندگی کے دوران اپنے علم وتجربہ کی روشنی میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ عوام کو برابری کی بنیاد پر یکساں حقوق، مساویانہ سہولیات اور ترقی کے برابر مواقع فراہم کرنا ہی حقیقی جمہوریت ہے۔ لہٰذا آئندہ بھی سب کو ساتھ لے جانے کی پالیسی نہ صرف معاشرتی ضروریات اور جدید تقاضوں کی عکاس ہونا چاہیے بلکہ معاشرے کی عظیم اکثریت کے حقیقی مسائل اور مصائب کے پائیدار حل کا ضامن بھی ہونی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ بردباری، بھائی چارہ اور اختلاف رائے کا احترام ہی جمہوریت کا حسن ہے۔ فکری انتشار اور تقسیم در تقسیم سے بچنے کیلئے ہمیں قومی یکجہتی اور اتحاد کو فروغ دینا ہوگا۔ اس ضمن میں ضروری ہے کہ ہم عوام میں جمہوری رویوں کی تشکیل کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں ریاست کے حاکمانہ اختیارات قانونی طور پر جمہور کو ہی حاصل ہوتے ہیں۔ حقیقی جمہوریت میں سب یکساں طور پر قانون کے پابند ہوتے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ آج ملک کے جو حالات ہیں وہ اس بات کا تقاضہ کرتے ہیں کہ قومی اتفاق اور یکجہتی پیدا کریں۔ ضروری ہے کہ ہم اپنے ہر قسم کے باہمی اختلافات اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہوکر کو بھلا کر قومی تعمیر وترقی میں اپنے حصے کا کردار ادا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

بھائی چارہ اور اختلاف رائے کا احترام ہی جمہوریت کا حسن ہے، عبدالولی کاکڑ

عوام کو برابری کی بنیاد پر یکساں حقوق، مساویانہ سہولیات اور ترقی کے برابر مواقع فراہم کرنا ہی حقیقی جمہوریت ہے، گورنر بلوچستان

جمہوریت میں ریاست کے حاکمانہ اختیارات قانونی طور پر جمہور کو ہی حاصل ہوتے ہیں یکساں طور پر قانون کی پابندی ہوگی

کوئٹہ (آئی این پی) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ اپنی سیاسی زندگی کے دوران اپنے علم وتجربہ کی روشنی میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ عوام کو برابری کی بنیاد پر یکساں حقوق، مساویانہ سہولیات اور ترقی کے برابر مواقع فراہم کرنا ہی حقیقی جمہوریت .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 9 پر

ہے لہٰذا آئندہ بھی سب کو ساتھ لے جانے کی پالیسی نہ صرف معاشرتی ضروریات اور جدید تقاضوں کی عکاس ہونا چاہیے بلکہ معاشرے کی عظیم اکثریت کے حقیقی مسائل اور مصائب کے پائیدار حل کا ضامن بھی ہونی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ بردباری، بھائی چارہ اور اختلاف رائے کا احترام ہی جمہوریت کا حسن ہے

Balochistan Time Quetta

Public service is real politics: Governor

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Kakar has said that his doors are always open to the public.

"For me, people and Balochistan are very important. Public service is the real politics. Allah has given me the opportunity to serve the people. For which I am grateful to Allah and I am present every moment to serve the people," he said.

Khidmat-e-Khlaq Foundation International is a valuable charitable organization. It will be my pleasure to participate in the organization's 31st anniversary celebrations.

He expressed these views while talking to Chairman of Khitmat Khalq Foundation International, Presidential Awardee Imtiaz Nimatullah Zaheer. Who along with his delegation met him at Governor House Quetta.

A detailed discussion on issues of mutual interest was also held on this occasion. On this occasion, Chairman Nimatullah Zaheer invited Governor Malik Abdul Wali Kakar to participate in the proposed ceremony on the occasion of the 31st anniversary of Khitmat Khalq Foundation International. Which he accepted and assured to attend the program exclusively.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Page No: 2

DATE: 18 AUG 2023

نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تقرری پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس بے نتیجہ ختم، آج اتفاق نہ ہوا تو الیکشن کمیشن فیصلہ کریگا

اجلاس میں کمیٹی کے چار اراکین زمرک اچکزئی، واحد صدیقی، نواز کاکڑ، یونس زہری نے شرکت کی، پہلے اجلاس 2 ارکان کی عدم شرکت

پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس آج دوپہر 2 بجے دوبارہ ہوگا، رات 12 بجے تک پارلیمانی [illegible]

وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو نے علی حسن زہری اور نصیر احمد بزنجو کے نام دیدیئے، اگر آج بھی اتفاق نہ ہوا تو معاملہ الیکشن کمیشن میں چلا جائے گا، اپوزیشن لیڈر

اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی زیر صدارت غیر رسمی اجلاس، بی این پی اور پشتونخوامیپ کی پارلیمانی کمیٹی میں شمولیت کی درخواست مسترد کر دی گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، یو این اے) بلوچستان اسمبلی کی پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس بے نتیجہ ختم تفصیلات کے مطابق، اجلاس میں کمیٹی کے چار اراکین زمرک اچکزئی، واحد صدیقی، نواز کاکڑ، یونس زہری نے شرکت کی ......

بقیہ 11 صفحہ نمبر 9 پر

اجلاس میں دو حکومتی اراکین قدوس بزنجو اور عبدالرحمن کھیتران نے شرکت نہیں کی، اجلاس میں نگران وزیر اعلیٰ کیلئے نامزد چار ناموں پر غور کیا گیا تاہم کوئی حتمی فیصلہ نہ ہو سکا۔ کمیٹی کا اجلاس آج جمعہ کے روز دو بجے دوبارہ طلب۔ کمیٹی آج جمعہ کی رات بارہ بجے تک فیصلہ نہ کرسکی تو معاملہ الیکشن کمیشن کے پاس چلا جائیگا۔ نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تقرری کیلئے پارلیمانی کمیٹی کا پہلا اجلاس بے نتیجہ رہا۔ اجلاس میں حکومت اور اپوزیشن نے ناموں پر غور کیا۔ اپوزیشن سے میر یونس عزیز زہری، حاجی نواز اور مولانا واحد صدیقی جبکہ حکومت کی جانب سے زمرک خان اچکزئی کمیٹی اجلاس میں شریک ہوئے۔ پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس 18 اگست دوپہر 2 بجے دوبارہ ہوگا۔ رات 12 بجے تک پارلیمانی کمیٹی اگر کسی ایک نام پر متفق نہ ہو سکی تو معاملہ الیکشن کمیشن کے پاس جائے گا

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No. 1
DATE 18 AUG 2023
Page No. 3

Caretaker Balochistan CM

Parliamentary committee meets to finalize name

Monitoring Desk

UETTA: The six-member arliamentary committee hich also includes CM bdul Quddus Bizenjo met ere on Thursday to final e the appointment of the aretaker Balochistan chief inister, a private TV chan el reported on Thursday peaker Balochistan Assembly has issued the notification for the key session of the parliamentary committee to finalise the caretaker CM.

The six-member parliamentary committee members include outgoing CM Abdul Quddus Bizenjo, Zamrak Achakzai and Sardar Abdul Rehman Khetran from the government side. Abdul Wahid Siddiqui, Younus Zehri and Ahmed Nawaz will represent the opposition side.

Ali Mardan Domki, Mir Usman Badini, Mir Naseer Bizenjo and Ali Hassan Zehri have been nominated for the caretaker Balochistan CM's slot. From the chief minister's side, Mir Naseer Bizenjo and Ali Hassan Zehri were recommended to the committee whereas, the opposition leader sent the nominations of Ali Mardan Domki and Usman Badini.

Yesterday, the decision to choose a Balochistan caretaker chief minister was left to a parliamentary committee after the government and opposition failed to reach a consensus.

A decision had to be made within three days of the provincial assembly's dissolution under the law and Tuesday was the last day to finalise a name.

Balochistan's Chief Minister Abdul Quddus Bizenjo and the Leader of the Opposition, Malik Sikandar, had proposed Mir Ali Mardan Khan Domki's name as the interim chief minister.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 18 AUG 2023

Page No: 4

انتخابات کی تاریخ دینا الیکشن کمیشن کا صوابدید ہے، پہلے حلقہ بندیاں کی جائیں، سرفراز بگٹی

الیکشن کمیشن حلقہ بندیوں کے بعد انتخابات کی تاریخ دے، احتجاج کے حق کی آڑ میں ریاست پر حملے کی اجازت نہیں ہوگی، وفاقی وزیر

دہشت گردی کے خلاف تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک پیج پر آنا ہوگا، زمینی حقائق بتا رہے ہیں الیکشن 6 سے 7 ماہ میں ہوں گے، رہنما باپ

کوئٹہ (یو این اے) وفاقی وزیر اور بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما سینیٹر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ احتجاج کے حق کی آڑ میں ریاست پر حملے کی اجازت نہیں ہوگی، الیکشن سے پہلے دہشت گردی بڑھتی ہوئی نظر آ رہی ہے ان خیالات کا اظہار (نجی ٹی وی) سے گفتگو کرتے ہوئے سابق وزیر داخلہ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ الیکشن کی تاریخ دینا الیکشن کمیشن کی صوابدید ہے، الیکشن کمیشن کو انتخابات سے پہلے حلقہ بندیاں کرنی چاہیئں سرفراز بگٹی نے کہا کہ الیکشن کمیشن حلقہ بندیوں کے بعد انتخابات کی تاریخ دے، نگراں حکومت کی ترجیح ہوگی کہ الیکشن صاف.......

بقیہ 42 صفحہ نمبر 9 پر

اور شفاف ہوں، جب تک حلقہ بندیاں نہیں ہوں گی، الیکشن نہیں ہوں گے سابق وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ حلقہ بندیاں بھی صاف اور شفاف انتخابات کی بنیادی شرط ہے، زمینی حقائق بتا رہے ہیں الیکشن 6 سے 7 ماہ میں ہوں گے انہوں نے کہا کہ احتجاج کے حق کی آڑ میں ریاست پر حملے کی اجازت نہیں ہوگی، سیاسی تشدد کا راستہ کسی کو نہیں دینا چاہیے، الیکشن سے پہلے دہشت گردی بڑھتی ہوئی نظر آ رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک پیج پر آنا ہوگا۔

حکومتی سرگرمیاں | سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 18 AUG 2023

Page No: 3

پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس، نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تقرری پر غور

پارلیمانی کمیٹی ہفتے تک کسی نام پر متفق نہ ہوئی تو الیکشن کمیشن نگران وزیر اعلیٰ کا نام فائنل کریگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تقرری کے لئے چھ رکنی پارلیمانی کمیٹی تشکیل کے بعد اسپیشل سیکرٹری بلوچستان اسمبلی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، سردار عبدالرحمن کھیتران، انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر یونس عزیز زہری، محمد نواز کاکڑ کو مراسلہ ارسال کر دیا جس کے مطابق نگران وزیر اعلیٰ کی تقرری کے لئے پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس جمعرات کی شب 9 بجے بلوچستان اسمبلی کے کمیٹی روم میں طلب کیا گیا جس میں کمیٹی حکومت اور اپوزیشن کی جانب سے آنے والے چار ناموں علی حسن زہری، نصیر احمد، علی مردان ڈومکی اور عثمان بادینی کے ناموں پر غور و مشاورت کے بعد نگران وزیر اعلیٰ کے نام فائنل کرے گی اگر پارلیمانی کمیٹی ہفتہ کی شب بارہ بجے تک کسی نام پر متفق نہ ہو سکی تو پھر الیکشن کمیشن دو روز میں نگران وزیر اعلیٰ کا نام فائنل کرے گا۔

نگران وزیر اعلیٰ کی نامزدگی کے لئے حکومتی ارکان کے نام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے نگران وزیر اعلیٰ کی نامزدگی کے لئے اپوزیشن کے بعد حکومتی ارکان کے نام بھی سامنے آ گئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے علی حسن زہری اور نصیر احمد کو نامزد کر دیا۔ جمعرات کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان کی نامزدگی کے لئے قائم پارلیمانی کمیٹی کو نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان کے لئے علی حسن زہری اور نصیر احمد کے نام ارسال کر دیئے۔

وزراء، ایم پی ایز، ایم این ایز اور کوآرڈینیٹرز کی نمبر پلیٹ گاڑیوں سے اتارنے کی ہدایت

نمبر پلیٹ کا تا حال استعمال غیر قانونی، 24 گھنٹے کے بعد کارروائی عمل میں لائی جائے گی، پولیس اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس نے گاڑیوں سے وزیر/ایم این اے/ایم پی اے/کوآرڈینیٹرز کی نمبر پلیٹ اتارنے کیلئے مالکان کو 24 گھنٹے کا الٹی میٹم دیدیا، خلاف ورزی کرنے پر سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس ذرائع کے مطابق پولیس حکام کا ایک اجلاس ہوا جس میں بتایا گیا کہ اسمبلیاں تحلیل ہونے کے باوجود گاڑیوں پر سابق وزراء، ایم پی ایز، ایم این ایز اور کوآرڈینیٹرز کی نمبر پلیٹ اور گاڑیوں پر بلیو بتی تا حال استعمال کی جا رہی ہیں جو غیر قانونی ہے جس پر اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تمام گاڑی مالکان کو متنبہ کیا گیا کہ وہ اس غیر قانونی عمل سے گریز کرتے ہوئے 24 گھنٹے میں گاڑیوں سے غیر قانونی نمبر پلیٹ اور بلیو بتیاں اتار کر ایک ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔ اگر 24 گھنٹے میں گاڑیوں کے مالکان نے غیر قانونی نمبر پلیٹ نہ اتاریں تو ان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے بلا امتیاز کارروائی کی جائیگی، ذرائع نے بتایا کہ اس حوالے سے تمام محکموں کے افسران کو الاٹ شدہ گاڑیوں کے انچارجز کو بھی انتباہ ہے کہ وہ اپنی گاڑیوں کے الاٹ منٹ لیٹرز ہمراہ رکھیں تاکہ کسی بھی تکلیف سے بچا جا سکے۔

جیلوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، شجاع الدین کاسی

اصلاحاتی کمیٹی قائم کر دی گئی، قیدیوں سے ملاقات کیلئے بہترین سسٹم بنایا جائیگا، جنگ سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی جیل خانہ جات شجاع الدین کاسی نے کہا ہے کہ صوبے کی جیلوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کئے جا رہے ہیں اس حوالے سے ڈی آئی جیز کی سربراہی میں اصلاحاتی کمیٹی تشکیل دیدی گئی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنگ سے بات چیت میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی سزا یافتہ قیدیوں کو تعلیم یافتہ اور ہنر مند بنانے، جیلوں میں نیسنگ لیب کے قیام اور پی سی او کھولنے کا منصوبہ شروع کر دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ سپریم کورٹ کی ہدایت پر صوبے کی جیلوں میں اصلاحات کیلئے دو ڈی آئی جیز کی سربراہی میں ری فام آٹھ رکنی کمیٹی تشکیل دیدی ہے جس نے اپنا کام شروع کر دیا ہے، کمیٹی تمام جیلوں کا جائزہ لے کر جیلوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے تجاویز دے گی، قیدیوں سے ملاقات کیلئے ایک بہترین سسٹم بنایا گیا ہے جس سے ملاقاتوں کو مشکلات نہیں ہونگی قیدی بھی معاشرے کا حصہ ہیں ان کی بہتر طور پر اصلاح اور فلاح بہبود ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

مضر صحت اشیاء فروخت کرنیوالوں کیخلاف صوبے بھر میں بی ایف اے کی کارروائیاں جاری

جوائنٹ روڈ، قمبرانی روڈ پر عمل میں لائی گئیں، 12 خوراک کے مراکز پر جرمانہ عائد، متعدد کو اصلاحی نوٹسز جاری

مراکز میں میٹ اینڈ پولٹری شاپس، ٹریڈرز، جنرل اسٹورز اور بیکرز شامل، قلات بازار و آر سی ڈی شاہراہ پر بھی ایکشن کا سلسلہ جاری رہا، بی ایف اے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی معیاری خوراک کی فراہمی کیلئے کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، اس ضمن میں قواعد و ضوابط کی خلاف ورزیوں پر کوئٹہ شہر میں 12 جبکہ قلات میں 6 خوراک کے مراکز و فوڈ سپلائرز کے خلاف ایکشن لیا گیا ترجمان بی ایف اے کے مطابق زائد المعیاد و مضر صحت اشیاء خورد و نوش کی فروخت و لائسنس کی عدم دستیابی پر کوئٹہ کے علاقوں جوائنٹ روڈ اور قمبرانی روڈ میں 12 خوراک کے مراکز کو جرمانہ جبکہ متعدد کو اصلاحی نوٹسز جاری کئے گئے جرمانہ کئے گئے مراکز میں میٹ اینڈ پولٹری شاپس، ٹریڈرز، جنرل اسٹورز اور.........

بقیہ 59 صفحہ نمبر 9 پر

بیکرز شامل تھے میٹ شاپس کے خلاف گزشتہ ہدایات کے باوجود صفائی کی انتہائی خراب صورتحال، دکانوں کے باہر گرد و غبار میں گوشت لٹکانے اور غیر صحت بخش حالات میں گوشت کی اسٹوریج و فروخت پر کارروائی کی گئی، ہولسیل ٹریڈرز اور جنرل اسٹورز سے زائد المعیاد اشیاء خورد و نوش برآمد ہوئیں جنہیں ضبط کر لیا گیا، دیگر مراکز کو لائسنس کی عدم موجودگی پر جرمانہ کیا گیا۔

حب ڈیم سے پانی فراہم کرنے والی کینال میں شگاف پڑ گیا

حب (یو این اے) کراچی کو حب ڈیم سے پانی فراہم کرنے.........

بقیہ نمبر 75 صفحہ نمبر 9 پر

والی کینال میں شگاف پڑ گیا، کینال کی مرمت کیلئے شہر کو پانی کی سپلائی روک دی گئی ترجمان واٹر کارپوریشن کے مطابق پانی کی سطح کم ہونے کے بعد مرمتی کام شروع کیا جائے گا، مرمتی کام مکمل ہونے میں 24 سے 48 گھنٹے لگ سکتے ہیں ترجمان واٹر کارپوریشن نے شہریوں سے پانی احتیاط سے استعمال کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ بلدیہ ٹاؤن اور دیگر علاقوں کو ایس تھری سے پانی کی فراہمی جاری ہے۔

گوادر کی تعمیر و ترقی میں بلڈرز اینڈ ڈویلپرز کا کردار اہم

گوادر اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ ڈکلیئر ہوتے ہی پورا خطے میں خوشحالی آئیگی

جی ڈی اے کی جانب سے گوادر کی جدید ترقی کیلئے کام جاری، ڈائریکٹر جنرل

گوادر (یو این اے) گوادر کی تعمیر و ترقی میں بلڈرز اینڈ ڈویلپرز کا کردار اہم ہے۔ تعمیراتی شعبہ میں حائل رکاوٹوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیے جا رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کی جانب سے گوادر اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ ڈکلیئر ہوتے ہی پورا خطے میں خوشحالی آئیگی۔ تفصیلات کے مطابق ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی مجیب الرحمن قمبرانی.........

بقیہ 54 صفحہ نمبر 9 پر

نے جمعرات کے روز گوادر بلڈرز اینڈ ڈویلپرز کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ گوادر کی تعمیر و ترقی میں مختلف نجی ہاؤسنگ و کمرشل سوسائٹیز میں اب تک کی گئی ترقیاتی کام سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اور ڈائریکٹر جنرل نے اسکیمات میں ترقی کی رفتار کو مزید بڑھانے کی ہدایت کی۔

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 18 AUG 2023

Page No: 6

کچھ عناصر صوبے کے انتظامی ڈھانچے کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں، بی سی ایس افسران

سیکرٹریٹ ملازمین کی ضلعوں میں تعیناتی سے انتظامی بحران پیدا ہوگا، حکومتی فیصلے کیخلاف احتجاج جاری رکھیں گے، ڈاکٹر خدائے رحیم

[illegible]

سول سیکرٹریٹ افسران کی فیلڈ میں تعیناتی قانون کی خلاف ورزی ہے [illegible]

کوئٹہ (بی پی رپورٹ) بلوچستان سول سروس آفیسرز ایسوسی ایشن کے ڈاکٹر خدائے رحیم میروانی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے سیکرٹریٹ آفیسرز کی فیلڈ میں تعیناتی کی منظوری نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہے بلکہ سپریم کورٹ کے متعدد فیصلوں کی بھی سراسر خلاف ورزی ہے، سیکرٹریٹ ملازمین کی ضلعوں میں تعیناتی سے صوبے میں ایک انتظامی بحران پیدا ہو جائے گا حکومتی فیصلے کے خلاف احتجاج جاری ہے [illegible] جمعرات کو [illegible] کے ہمراہ .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 9

پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے جاتے جاتے آخری دن غیر قانونی طریقے سے تمام قواعد و ضوابط کو بالائے طاق رکھ کر 1997ء سے لے کر آج تک کے سیکرٹریٹ سروس کے آفیسر ان ہیں ان کی فیلڈ میں غیر قانونی تعیناتی کی منظوری دے دی جو نہ صرف موجودہ مروجہ قوانین بلکہ سپریم کورٹ کے متعدد فیصلوں کی بھی سراسر خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چند عناصر صوبے کے انتظامی ڈھانچے اور پبلک سروس ڈیلیوری کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 18 AUG 2023

Page No: 7

Bullet No. 2

ٹینکی و بیکری لیکس میں ملوث پارٹی بھی کرپشن کے الزامات لگانے لگی، بی این پی

اسلام آباد کے ایوانوں کے در و دیوار گواہ ہیں کہ سردار اختر مینگل نے لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے عملی اقدامات کیے

اسلام آباد (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ میگا کرپشن، ٹینکی و بیکری لیکس میں ملوث پارٹی بھی کرپشن کے الزامات لگانے لگی ہے جو مضحکہ خیز ہے اسلام آباد کے ایوانوں کے در و دیوار اور ریکارڈ گواہ ہیں کہ پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل اور پارٹی کے دیگر اراکین اسمبلی نے لاپتہ افراد کی بازیابی، بلوچستان کے معاملات کو مذاکرات سے حل کرنے، انسانی حقوق کی پامالی کو رکوانے کے حوالے سے تقاریر اور اقدامات بھی کئے پارٹی کے دوٹوک موقف پر تمام جماعتیں بھی اس بات کی گواہ ہیں کہ بی این پی کا بلوچستان کے حوالے سے واضح اور غیر متزلزل موقف رہا ہے ان کے بھی اراکین اسمبلی انہی ایوانوں میں تھے مگر انہوں نے اپنے ادوار میں لاپتہ افراد، بلوچستان کے مسائل پر وہ الفاظ تک نہیں بولے نیشنل پارٹی کی قیادت کو برملا یہ کہنا چاہتے ہیں کہ وہ کمیٹی تشکیل دیں جو بلوچستان کے صحافیوں اور غیر جانبدار لوگوں پر مشتمل ہو اور نیشنل پارٹی کے دور حکومت اور ہمارے دور کا مطالعہ کریں اور وہ فیصلہ کریں کہ بلوچستان کے مقدمہ کس نے لڑا کمیٹی بھی ان کی مرضی کی ہو دروغ گوئی، من گھڑت باتوں سے عوام کی آنکھوں میں دھول نہیں جھونکا جا سکتا بیان میں کہا گیا ہے کہ نیشنل پارٹی کے والے جاتی امراء کی یاترا کیا کرتے رہے تاکہ اقتدار انہیں حاصل ہو سکے پی ایس ڈی پی میں بلوچستان نیشنل پارٹی کو اگر فنڈز ملے ہیں تو جہاں سے قومی اسمبلی کے اراکین اسمبلی کامیاب ہوئے وہاں سروے بھی کریں گراؤنڈز پر ترقیاتی اسکیمات نظر آئیں گے ہماری پارٹی کے رہنماؤں نے فنڈز کو ٹینکی لیکس کی نظر نہیں کیا بدقسمتی سے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مالک بلوچ نے اپنے آپ کو اتنا بے خبر رکھا کہ ان کے ناک کے نیچے کرپشن ہوئی مگر انہیں خبر تک نہ ہوئی ایسا ممکن ہی نہیں وہ اپنے دور اقتدار میں اتنے مجبور تھے کہ وہ افغان مہاجرین کو پناہ گزین کہتے تھے ان کے کابینہ کے صوبائی وزراء کہتے تھے کہ سریاب کی کوئی آبادی نہیں وہاں پر تعلیمی ادارے نہ کھولے جائیں ہمارے انقلابی لیڈرز میں اتنی اخلاقی جرات نہ تھی کہ وہ بلوچستان کے بلوچ عوام کے حقوق کیلئے بات کر سکتے توتک واقعہ پر جو کمیشن بنائی گئی تھی بلوچستان میں واحد پارٹی بی این پی تھی جس نے توتک کمیشن کے سامنے پیش ہوئی اور گواہان کو پیش کیا جنہوں نے گواہی دی کمیشن رپورٹ آنے کے بعد اس دور کے وزیر اعلیٰ نے کمیشن کی رپورٹ کو اپنے دور اقتدار تک چھپائے رکھا جو رپورٹ کرنے کی پبلک نہیں کی اس دور کے چیف جسٹس نور محمد مسکانزئی جب توتک کر رہے تھے وہ بلوچستان نیشنل پارٹی کے لوگوں نے حقائق سے انہیں آگاہ کیا توتک واقعہ کا ماسٹر مائنڈ آج بھی نیشنل پارٹی کے اتحادی ہے جس کے خلاف نیشنل پارٹی کارروائی سے کتراتی رہی اب کس منہ سے پانی کی جاری تھا ہم نے کیا ہم نے وہ کیا عوام باشعور ہیں سیاسی میدان میں نیشنل پارٹی کا کردار عیاں ہو چکا ہے اب جھوٹ پر مبنی باتوں سے ماضی کی کارستانیوں پر پردہ نہیں ڈالا جا سکتا لہٰذا بیانات داغنے سے قبل یہ ضرور سوچیں کہ معاملات ابتری کی جانب گئے تو کس وجہ سے اقتدار بی این پی کی منزل ہے نہ ہی ہم نے جاتی امراء جا کر اقتدار مانگا موجودہ پی ڈی ایم کی حکومت میں بھی آپ کے جماعت کے سینیٹرز نے یہی کوشش کی کہ فنڈز کا اجراء کروایا جائے نگران وزیر اعظم بننے کی بھی آس ڈاکٹر مالک بلوچ نے لگائی رکھی تھی بی این پی نے دور میں ہم نے لاپتہ افراد کی بازیابی کی شرائط پر وزارتیں نہیں لی 400 سے زائد لاپتہ افراد کو بازیاب کرایا آپ کی پارٹی نے تو ہزاروں افراد کو لاپتہ کرایا۔

نگراں وزیر اعلیٰ کیلئے پیش کردہ ایک نام پر شدید تحفظات ہیں، صالح بھوتانی

تعلق صوبے سے نہیں، کردار بھی سب کے سامنے ہے، وزیر اعلیٰ نے مشاورت نہیں کی، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نگراں وزیر اعلیٰ کے پیش کئے ناموں پر پارلیمانی اراکین اور پارٹی سے کسی قسم کی مشاورت نہیں کی، پارٹی کو نگراں وزیر اعلیٰ کے لئے تجویز کئے گئے ناموں میں سے ایک نام پر شدید تحفظات ہیں، بی اے پی کے پارلیمانی اراکین اور پارٹی رہنماؤں نے مکمل طور پر اس نام کو مسترد کر دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو بی اے پی کے پارلیمانی اراکین، سینئر رہنماؤں سے رابطوں کے بعد ایک بیان میں کہی۔ سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے نگراں وزیر اعلیٰ کے لئے جو دو نام تجویز کئے ہیں ان میں پارٹی کے صوبائی صدر، پارلیمانی اراکین، سینئر رہنماؤں سے کسی قسم کی بھی مشاورت نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ تجویز کردہ ناموں میں ایک نام پر ہمیں شدید تحفظات ہیں وزیر اعلیٰ نے ایک ایسے شخص کو بھی تجویز کیا ہے جسکا تعلق بلوچستان سے ہے ہی نہیں اور انکا کردار بھی سب کے سامنے عیاں ہے ایسے شخص کا نام تجویز کرنا بلوچستان کی خدمت نہیں بلکہ عوام دشمن اقدام ہے۔ سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا کہ جمہوری سیاسی جماعتوں میں ہر کام مشاورت اور اتفاق رائے سے ہوتا ہے مگر وزیر اعلیٰ نے اپنی ہی جماعت کے کسی بھی سینئر رہنما یا عہدیدار سے مشاورت کرنا مناسب نہیں سمجھا جس پر ہمیں شدید تحفظات ہیں اور ہم وزیر اعلیٰ کے تجویز کردہ نام کو مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی اے پی کے سینئر عہدیداروں، رہنماؤں، پارلیمانی اراکین سے رابطے ہیں جتنے بھی لوگ سے بات ہوئی ان سب نے بھی اس عمل پر تحفظات کا اظہار کر کے اسے مسترد کر دیا ہے، ہم نگراں وزیر اعلیٰ کے تقرر کے لئے قائم کی گئی پارلیمانی کمیٹی کو بھی یہ آگاہ کرنا چاہتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے یک طرفہ طور پر نام بھیجے گئے ہیں جن پر ہمیں تحفظات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نگراں حکومت میں ہمیشہ غیر متنازعہ اور اچھی شہرت کے حامل افراد کو شامل کیا جاتا ہے جو صاف و شفاف انداز میں صوبے میں انتخابات کروائیں لیکن وزیر اعلیٰ نے متنازعہ شخصیت کو تجویز کر کے صوبے میں تشویش کی فضاء قائم کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلے ہی انتہائی حساس مسائل ہیں ایسی صورتحال میں وقت کی ضرورت ہے کہ غیر متنازعہ اور قابل اعتماد شخصیت کو وزیر اعلیٰ تعینات کیا جائے۔

بیوروکریسی بحران سے بلوچستان جمود کا شکار ہو گیا، نیشنل پارٹی

سلیکٹڈ وزیر اعلیٰ نے جاتے جاتے انتظامی بحران پیدا کر کے بیڈ گورننس کی انتہا کر دی

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے کہا ہے کہ سلیکٹڈ وزیر اعلیٰ نے جاتے جاتے صوبے میں انتظامی بحران پیدا کر کے بیڈ گورننس کی انتہا کر دی آج اضلاع میں عوام انتظامی مسائل اور مشکلات کا شکار ہیں تو دوسری طرف پی سی ایس کیڈر اور سیکرٹریٹ کیڈرز کے مابین بھی رنجشیں پیدا ہونے کا خطرہ ہے بیان میں کہا گیا کہ بیوروکریسی کو بحران میں مبتلا کرنے سے صوبہ مکمل طور پر جمود کا شکار ہو گیا ہے جب کسی ملک یا صوبے میں انتظامی مسائل جنم لیتا ہے تو وہاں انتشار کو کوئی روک نہیں سکتا بلوچستان تو پہلے سے ہی سلیکٹڈ وزیر اعلیٰ کی نااہلی و ناقص کارکردگی سے ابتری و انتشار سے دوچار ہے جس نے مکمل دور اقتدار میں تو نہ کوئی تعمیری کام کیا اور نہ کوئی اقدام ان کا دور اقتدار صوبے کی سیاست میں سیاہ تاریخ ہے جس نے بدحواسی اور غائب ہو کر گزارا بیان میں کہا گیا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے مطابق عدالتی حکم کی پابندی کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے یہ کیس ابھی تک دوبارہ ہائی کورٹ میں چل رہا ہے ہم سمجھتے ہیں کہ ایسے جلد بازی والے فیصلوں اور غیر قانونی آرڈرز سے ہزاروں ملازمین کا مستقبل خطرے میں ہے چیف سیکرٹری بلوچستان اس مسئلے کا حل نکال کر دونوں گروپس کے ساتھ بیٹھ کر مسئلے کا حل نکالے۔

معاشرتی امن وامان اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کیلئے کردار ادا کیا جائے، ڈاکٹر مالک

عوام کے خلاف سازش کو ناکام بنانا ہوگا، نیشنل پارٹی کے وفد کی جمعیت کے رہنماؤں سے ملاقات کے بعد بات چیت

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کیچ کے ضلعی بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں پارٹی کے رہنماؤں واجہ ابوالحسن بلوچ، ریٹائرڈ جسٹس شکیل بلوچ، مشکور انور بلوچ پر مشتمل وفد نے جمعیت علماء اسلام کیچ کے سرپرست اعلیٰ مولانا غلام اللہ رستم اور مجلس شوریٰ کے رکن مفتی شاہ میر عزیز بزنجو سے کیچ کی نئی پیدا شدہ پریشان کن صورتحال کے تناظر میں ملاقات کی۔ دوران ملاقات دونوں جماعتوں کے رہنماؤں نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مکران معاشرتی ہم آہنگی اور مثالی امن کی ایک قابل فخر تاریخ رکھنے والا خطہ ہے، یہاں پر ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے مابین مثالی ہم آہنگی اور دوستانہ رشتے رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ذی شعور ذہن اس معاشرتی امن اور عوام کے خلاف سازش کو ناکام بنانے کیلئے اپنے اپنے حصے کا کردار ادا کریں۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں سے گزارش کی کہ وہ معاشرتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ ملاقات میں دونوں جماعتوں کے رہنماؤں نے معاشرتی امن وامان اور ہم آہنگی برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Page No: 8

Bullet No. 3

DATE: 18 AUG 2023

جعفر زہری کی گرفتاری میں ملک کی بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ کا ہاتھ ہے

اسلم بھوتانی

کراچی پولیس نے چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کیا، ناانصافی پر خاموش نہیں بیٹھیں گے، بڑی جماعت کے روح رواں نے خود کا قد چھوٹا کر دیا

آئی جی بلوچستان سندھ میں تعینات ہونا چاہتے ہیں تو شوق پورا کریں ایسی حرکتیں نہ کریں، کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دیں گے، دھرنا سے خطاب

حب (نمائندہ انتخاب) سابق رکن قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی نے حب میں کونسلر جعفر زہری کی کراچی پولیس کے ہاتھوں اغوا اور گرفتاری کے خلاف جاری دھرنے کے دوران اپنے خطاب میں انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ مجھے پولیس حکام کی جانب سے بتایا گیا کہ آئی جی بلوچستان نے ہدایت کی ہے قومی شاہراہ پر دھرنا دینے والوں کے خلاف مقدمہ درج کریں ہم آئی جی کو بتانا چاہتے ہیں کہ اگر آپ کو آئی جی سندھ لگنے کا شوق ہے تو بے شک جائیں مگر سندھ کا آئی جی لگنے کے لیے آپ جو حرکت کرنے جا رہے ہیں وہ اخلاقی طور پر آپ کے لیے اچھا نہیں ہے۔ بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

انہوں نے کہا کہ آئی جی بلوچستان کو بجائے اپنے محکمے کی نااہلی پر شرمندہ ہونے کے دوسرے صوبے کی پولیس آپ کے صوبے میں آ کر ہمارے معزز لوگوں کو گھروں میں گھس کر چادر و چار دیواری کا تقدس پامال کر کے لے جاتی ہے اور آئی جی بجائے اپنے صوبے میں اپنی رٹ قائم کرنے کے الٹا ہمارے لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی ہدایت دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں آئی جی بلوچستان کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں یہاں قومی شاہراہ پر ہوں اگر آپ کو گرفتار کرنا ہے میں یہاں گرفتاری دینے کے لیے تیار ہوں میرا بھائی سابق صوبائی وزیر بلوچستان سردار محمد صالح بھوتانی کوئٹہ میں ان کو وہاں سے گرفتار کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آئی جی بلوچستان کو آئی جی سندھ تعینات ہونے کیلئے یہ سب کرنا ہے تو اپنا شوق پورا کریں موصوف کو آئی جی سندھ تعینات ہونا ہے تو اخلاقی طور پر جائیں اس طرح معزز شہریوں کو دھکا کر آئی جی سندھ لگنا اخلاقی طور پر اچھا نہیں سابق ایم این اے اسلم بھوتانی نے بھوتانی کاروان کے سرگرم کارکن کونسلر جعفر زہری اور ان کے بھائی کی اغوا نما گرفتاری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جعفر زہری کو بلا جواز گرفتار کیا گیا ان کا قصور صرف یہ ہے کہ انہوں نے صوبائی حکومت کی جانب سے ایک غیر منتخب شخص کو ان کے ذاتی مفادات کیلئے 100 کروڑ روپے کے فنڈز جاری کرنے کے خلاف عدالت عالیہ بلوچستان سے رجوع کیا اور عوامی فنڈز کو اجتماعی عوامی مفادات کیلئے استعمال ہونے کے بجائے ایک شخص کے فارم ہاؤس اور گھر کیلئے استعمال ہونے سے روکنے کی کوشش کی انہوں نے کہا کہ جعفر زہری کی گرفتاری کے پیچھے ملک کی ایک بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ کا ہاتھ کارفرما ہے اور ان کے حکم پر گزشتہ رات حب سے جعفر زہری کی اغوا نما گرفتاری کی گئی اسلم بھوتانی کا کہنا تھا کہ جب انہوں نے کراچی پولیس سے رابطہ کر کے گرفتاری کی وجہ معلوم کی تو انہیں بتایا گیا کہ انہیں یہاں کے ایک بڑی سیاسی جماعت

کے روح رواں کے حکم پر یہ سب کچھ کیا گیا انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات یہ ہے کہ ملک کی ایک بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ کا قد [illegible] ہے لیکن انہوں نے جعفر زہری کی گرفتاری کا حکم دے کر خود کا قد چھوٹا کروا دیا انہوں نے کہا کہ جعفر زہری کی جس انداز میں گرفتاری کی گئی وہ قابل مذمت ہے کراچی پولیس نے چادر و چار دیواری کا تقدس پامال کیا جس پر آج ہم سراپا احتجاج ہیں اور حب کے عوام سیاسی جماعتیں قبائلی عمائدین سراپا احتجاج ہیں اور کل رات سے نہ صرف حب بلکہ وندر، ساکران، اوتھل اور بیلہ سے گزرنے والی کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر لوگ دھرنا دیئے ہوئے قومی شاہراہ کو بلاک کئے ہوئے ہیں اور ہم اس ناانصافی پر خاموش نہیں بیٹھیں گے انہوں نے کہا کہ کچھ طاقتیں بلوچستان میں تو کچھ نہیں کر سکے لیکن سندھ پولیس کو استعمال کیا گیا لیکن عوام کے احتجاج اور بھوتانی برادران کی اتحادی سیاسی جماعتوں اور کارکنوں کے احتجاج اور اعلیٰ سطح پر رابطوں کے بعد جعفر زہری اور ان کے بھائی کو رہا کر دیا گیا انہوں نے کہا کہ مجھ پر اس بڑی جماعت کا غصہ اس بات کا ہے کہ میں نے وندر ڈیم کے قریب 15 ہزار ایکڑ اراضی جو الاٹمنٹ کرائی جا رہی تھی وہ رکوائی اور وندر کے زمینداروں اور وہاں کے حق پر ڈاکہ ڈالنے والے [illegible] ناکام کروا دیا لیکن اس غصے کو جعفر زہری پر اتارنا کوئی دانشمندی نہیں لیکن ہم اپنے لوگوں کے ساتھ کسی کو ناانصافی ہونے نہیں دیں گے

بلوچستان یونین آف جرنلسٹ کے زیر اہتمام مظاہرہ

مشکلات پیدا کی جا رہی ہیں، مظاہرین کی نعرہ بازی

کوئٹہ (آن لائن) سکھر کے سینئر صحافی جان محمد مہر کے قتل، خضدار میں صحافیوں پر قاتلانہ حملے کے خلاف پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی مرکزی کال پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹ کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، مظاہرے میں بڑی تعداد میں بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

صحافی شریک تھے، مظاہرین نے شدید نعرے بازی کرتے ہوئے صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر عرفان سعید نے کہا کہ صحافی برادری سال بھر سراپا احتجاج رہتے ہیں سینئر صحافی اور سکھر یونین آف جرنلسٹس کے عہدیدار کو قتل کر دیا گیا مگر پولیس نے اب تک خانہ پوری کیلئے صرف دو مشکوک افراد کو گرفتار کیا، پہلے بلوچستان میں صحافیوں کی زندگیاں محفوظ نہیں تھیں مگر یہ سلسلہ ملک بھر میں پھیل رہا ہے، بلوچستان میں صحافیوں کو ٹارگٹ کر کے انہیں قتل کر دیا گیا بم دھماکوں میں انہیں نشانہ بنایا گیا، خضدار میں صدیق مینگل اور محمد خان ساسولی پر حملہ کیا گیا، کمشنر سے رابطہ کر کے انہیں آگاہ کیا کہ خضدار میں صحافیوں کو نشانہ بنا کر ایک مرتبہ پھر حالات کو خراب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، الیکشن قریب آتے ہی سوچی سمجھی سازش کے تحت میڈیا کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، خضدار میں متعدد صحافیوں نے اپنی جانیں دیں، بڑی تعداد میں صحافی وہاں نقل مکانی کی اور پریس کلب کو تالے لگ گئے، ہماری تنظیم نے جدوجہد کر کے پریس کلب کے تالے توڑ دیئے، انہوں نے کہا کہ پی ایف یو جے نے آزادی صحافت کا علم بلند کیا اور آج بھی ہم اپنے اکابرین کے مشن کو جاری و ساری رکھے ہوئے ہیں، آج پورے ملک میں صحافی برادری جان محمد مہر کے قتل، خضدار میں صدیق مینگل اور محمد خان ساسولی پر فائرنگ ہوئی، حکومت وقت اور نگران حکومتوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ان واقعات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے انہیں کیفر کردار تک پہنچائے، حکومت جو آزادی صحافت کا علمبردار ہونے کا دعویٰ کرتی ہے وہ اپنے اس دعوے کو حقیقی ثابت کر کے ہمارے قاتلوں کو گرفتار کرے، ہمارا احتجاج جاری رہے گا، جب تک سندھ اور بلوچستان حکومت ہمارے ملزمان کو گرفتار نہیں کرتے ہم سڑکوں پہ نکلیں گے اور شدید احتجاج کریں گے، صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی، احتجاج میں کوئٹہ پریس کلب کے صدر عبدالخالق رند، بی یو جے کے جنرل سیکرٹری منظور احمد رند، پی ایف یو جے کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل ایوب ترین پریس کلب کے جنرل سیکرٹری بنارس خان اور دیگر سینئر صحافیوں نے شرکت کی سکھر میں سینئر صحافی جان محمد مہر کے قتل کے واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان خصوصاً بلوچستان میں صحافیوں کیلئے مشکلات پیدا کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جان محمد مہر کے قاتلوں کو فوری گرفتار کرنے کے علاوہ خضدار میں صحافیوں پر حملوں میں ملوث عناصر کو بھی قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 18 AUG 2023

Page No: 9

بلوچستان ہاؤس میں عطا قریشی کی اہلیہ پر حملہ، 5 افراد نامزد

5 افراد نے زبردستی گھر میں گھس کر تشدد کیا، قتل کی دھمکیاں دیں، بیوہ کا موقف

کوئٹہ (نیوز ایجنسی) بلوچستان ہاؤس میں سابق رکن قومی اسمبلی عطا قریشی کی اہلیہ پر حملہ کیس میں سابق وزیر بلوچستان حاجی علی مدد جتک [illegible] سمیت 5 افراد کو ملزمان نامزد کر دیا گیا۔ مقدمہ میں سابق رکن قومی اسمبلی عطا قریشی کی بیوہ نے موقف اختیار کیا ہے کہ وہ بیٹے کے ہمراہ بلوچستان ہاؤس میں رہتی ہیں، گزشتہ روز 5 افراد زبردستی گھر میں داخل ہوئے، ملزمان نے مجھے اور بیٹے پر تشدد کا نشانہ بنایا۔ مرحوم کی اہلیہ نے مزید بتایا کہ ملزمان نے انہیں قتل کی دھمکیاں دیں، میرا پہلے بھی ایک بیٹا قتل ہو چکا ہے، ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ مقدمہ کے اندراج کے بعد سیکرٹریٹ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دیں۔

مستونگ، فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

مستونگ (این این آئی) لک بخت زئی [illegible] میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے [illegible] شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس نے نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی۔

خاران: مقامی تاجر کی بازیابی کیلئے تیسرے روز شٹر ڈاؤن اور دھرنا، ثناء بلوچ و دیگر کی شرکت

حفیظ اللہ کی بازیابی تک احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا، ثناء بلوچ و دیگر شرکاء کا مظاہرین سے خطاب

خاران (نامہ نگار) خاران۔ مقامی تاجر کے بازیابی کیلئے تیسرے روز بھی شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاجی دھرنا، سابق رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ، ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین میر جمعہ کبدانی سمیت مختلف سیاسی سماجی شخصیات مذہبی رہنماؤں وکلاء اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کا احتجاجی دھرنا میں شرکت، کمشنر رخشان نے حفیظ اللہ کی جلد بازیابی کا یقین دلایا۔ خاران کے مقامی تاجر حفیظ اللہ لوراجہ کے اغواء کے خلاف خاران کے سیاسی پارٹیوں اور تاجر برادری کی کال پر تیسرے روز بھی شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوئی اور چیف چوک پر احتجاجی دھرنا دیا گیا، احتجاجی دھرنے سے بی این پی کے مرکزی رہنما سابق ایم پی اے خاران ثناء بلوچ، ڈسٹرکٹ کونسل خاران چیئرمین میر محمد جمعہ کبدانی سمیت مختلف سیاسی سماجی رہنماؤں علاقائی معتبرین اور انجمن تاجران نمائندوں نے احتجاجی شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کو واضح کر دیا گیا ہے کہ جب تک حفیظ اللہ لوراجہ بازیاب نہیں ہوگا عوام کا احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا، انجمن تاجران خاران نے تاجر حفیظ اللہ لوراجہ کی بازیابی تک خاران میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاجی دھرنا جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے، دوران کمشنر رخشان ڈویژن طارق الرحمٰن بلوچ سے کمشنر آفس خاران میں سابق رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ اور ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین میر محمد جمعہ کبدانی کی قیادت میں علاقائی معتبرین نے ملاقات کی خاران کے تاجر حفیظ اللہ ریکی کی جلد بازیابی کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا کمشنر رخشان نے سابق رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ اور وفد کو یقین دلایا کہ حفیظ اللہ لوراجہ کو انشاء اللہ جلد بازیاب کرائیں گے اس حوالے سے پوری رخشان ڈویژن کی انتظامیہ پولیس اور لیویز فورس دن رات کوششوں میں لگے ہیں مختلف علاقوں میں گرفتاریاں کی گئی ہے تحقیقات کا عمل جاری ہے کافی پیش رفت ہوئی ہے۔

کوئٹہ پولیس کی کارروائیوں میں 10 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے اشتہاریوں سمیت دس ملزمان کو گرفتار کر کے چھینا گیا موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا، پولیس کے مطابق نیو سریاب پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے قتل کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری ملزم فیروز کو، جبکہ خالق شہید پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے کارندوں واحد اور میر احمد کو گرفتار کر کے چھینا گیا موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا جبکہ محبت پور اور ذیرہ اللہ یار پولیس کو مطلوب اشتہاری ملزم رحمت اللہ جبکہ تھانہ شہید امیر محمد دستی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تاج محمد کے قبضے سے 1 کلاشنکوف 2 میگزین 10 راؤنڈ 1 پسٹل 02 میگزین 21 راؤنڈ جبکہ دوسری کارروائی میں نامزد ملزمان محمد احسن، احسن، عاقب نعیم، سردار زبیر احمد اور ضیاء رحیم کو گرفتار کر لیا۔

کوئٹہ، ڈکیتی کا ملزم گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جناح ٹاؤن پولیس نے ایک کارروائی کے دوران ڈکیتی کے مقدمے میں نامزد ملزم [illegible] کو گرفتار کر لیا۔

پنجگور، فائرنگ سے دو افراد زخمی

پنجگور (نامہ نگار) شاہو کہن گرد اسٹیشن کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے حاجی محمد سلیم اور اسکا 8 سالہ نواسہ شدید زخمی ہو گئے جنہیں پنجگور ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں حاجی سلیم کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے پولیس موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر کے ملزمان کی تلاش کیلئے روانہ ہو گئے ہیں۔

شیرانی، ٹریکٹر گرنے سے بچے سمیت دو افراد ہلاک

شیرانی (نامہ نگار) شیرانی ٹاؤن کے قریب میر علی خیل روڈ پر ٹریکٹر نزدیک کھائی میں گرنے سے ٹریکٹر ڈرائیور رسول خان ولد شیخ فیض الدین محمد زئی ہلاک ہوئے جبکہ ان کے ساتھ ٹریکٹر میں سوار بچہ شدید زخمی ہوا جو بعد میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہو گئے۔

تربت، خطیب کیخلاف مقدمہ درج

تربت (نامہ نگار) ملانہ بازار کی جامع مسجد میں جمعہ کو خطیب ملا اعجاز نے اشتعال انگیز تقریر کی اور ذکری کمیونٹی کے خلاف سخت الفاظ کا استعمال کیا جس کی آڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی تھی، پولیس نے مقدمہ درج کر لیا۔

INTEKHAB QUETTA

وڈھ میں فائرنگ اور گولہ باری، ڈرائیور اور بچہ زخمی

تیسرے روز بھی وقفے وقفے سے فائرنگ کا سلسلہ جاری

کوئٹہ (انتخاب نیوز) وڈھ میں سردار اسد اللہ مینگل اور میر شفیق الرحمٰن [illegible] کے حامیوں کے درمیان تیسرے روز بھی فائرنگ کا سلسلہ جاری، جمعرات کے روز بھی صبح سے رات تک فریقین وقفے وقفے سے ایک دوسرے پر فائرنگ اور گولہ باری کرتے رہے فائرنگ اور گولہ باری سے گھروں کو شدید نقصان پہنچا جبکہ فائرنگ سے [illegible] ایک [illegible] زخمی ہوا جس کو سرکاری حفاظت میں [illegible] ہسپتال وڈھ لایا گیا جبکہ وڈھ کے طرف میں [illegible] کنٹینر میں گولی لگنے سے کنٹینر ڈرائیور بھی زخمی ہوا، جس کو طبی امداد کے لیے خضدار روانہ کر دیا گیا، جبکہ دن سے وڈھ بازار بند ہونے کی وجہ سے شدید غذائی قلت ہے اور لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں، خوف کے عالم میں لوگ شدید پریشانی کا سامنا کر رہے ہیں، جمعرات کو صبح سے شام تک مختلف اوقات میں کوئٹہ کراچی شاہراہ پر ٹریفک معطل کر دی گئی جو رات گئے تک بھی معطل رہی۔ آخری اطلاعات کے مطابق وڈھ [illegible] پہاڑ [illegible] کے درمیان شدید فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے، بھاری ہتھیاروں کا استعمال ہو رہا ہے، زوردار دھماکوں کی آوازیں بھی جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 12 صفحہ 7 پر

زیارت کراس، مسلح افراد کا کسٹمز چیک پوسٹ پر حملہ

اہلکاروں پر تشدد، اسلحہ و اسٹور کا سامان اپنے ساتھ لے گئے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان کسٹمز کی اہم چیک پوسٹ زیارت کراس پر 16 اگست کی رات 25 کے قریب مسلح افراد نے حملہ کر کے انسپکٹر قربان علی سمیت متعدد

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

کسٹم اہلکاروں کو تشدد کا نشانہ بناتے ہوئے انسپکٹر قربان سمیت 2 سپاہیوں کو کسٹمز کی گاڑی کے ڈالے میں ڈال کر بوستان لیویز پولیس اسٹیشن لے گئے۔ متاثرہ انسپکٹر اور کسٹمز حکام کی جانب سے بھیجے گئے مراسلے کے مطابق 13 اگست کی رات ولاور نامی ایک شخص اپنے سمگل کے سامان کی کچھ گاڑیاں زیارت کراس کی چیک پوسٹ سے گزارنے چاہتا تھا، کسٹمز حکام سے اس سلسلے میں بات چیت کرتا رہا لیکن ناکامی پر تلخ کلامی کرتے ہوئے واپس چلا گیا۔ بعد ازاں 16 اگست کو ولاور اپنے 50 کے قریب مسلح ساتھیوں کے ساتھ دوبارہ چیک پوسٹ پر آیا اور آتے ہی انسپکٹر قربان اور دیگر پر دھاوا بول دیا۔ ولاور اور اس کے ساتھی انسپکٹر قربان اور عملے کو زدوکوب کرتے ہوئے پہلے لیویز تھانہ بوستان لے گئے، جہاں لیویز نے کوئی مداخلت نہیں کی۔ لیٹر کے مطابق بعد میں ولاور نے کسٹمز کے دو انسپکٹرز [illegible] سے فون پر رابطہ کر کے اطلاع دی کہ انسپکٹر قربان اور کسٹمز کی گاڑی ان کے قبضے میں ہے اور وہ بوستان کے مقام پر ہے، [illegible] موجود ہے۔

اوتھل، گھر میں گھس کر عزت لوٹنے کی کوشش کے الزام میں ملوث ملزم گرفتار

[illegible] میر ولد عبدالغفور سکنہ چھب ماڑہ، اوتھل نے بیوی کی عزت لوٹنے کی کوشش، درخواست گزار

[illegible] (این این آئی) اوتھل میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے گھر میں گھس کر عزت لوٹنے کی کوشش کے الزام میں ملوث ملزم کو دو گھنٹے کے اندر گرفتار کر لیا۔ لسبیلہ پولیس کے ترجمان کی پولیس رپورٹ کے مطابق اوتھل میں شیر علی ولد شیر محمد سکنہ چھب ماڑہ، اوتھل نے تحریری درخواست دی کہ ملزم میر ولد عبدالغفور سکنہ چھب ماڑہ، اوتھل نے اسکی بیوی کی عزت لوٹنے

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر

کی کوشش کی ہے اور اس کی بیوی کے شور شرابہ کرنے پر ملزم فرار ہو گیا ہے۔ SHO اوتھل جان محمد جاموٹ نے مقدمہ نمبر 72/2023 بجرم 376-511 ت پ درج رجسٹرڈ کرنے کے بعد فوراً ملزم کی تلاش شروع کر دی اور صرف دو گھنٹے کے اندر عزت لوٹنے کی کوشش میں ملوث ملزم میر کو گرفتار کر لیا۔ جس سے مزید تفتیش جاری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Page No: 10

Bullet No. 5

DATE: 18 AUG 2023

آواران ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ادویات کی قلت

عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

دور دراز علاقوں سے مریض علاج کے لیے آتے ہیں مگر مایوس ہو کر چلے جاتے ہیں، ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، عوامی حلقے

آواران (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ادویات کی قلت، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے دور دراز علاقوں سے مریض ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں علاج کے لیے آتے ہیں مگر مایوس ہو کر چلے جاتے ہیں اتنے بڑے ہسپتال میں کوئی سہولیات میسر نہیں ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اپنے دورہ آواران میں ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا معائنہ کیا تھا اس موقع پر مریضوں کی حال پرسی کی ہسپتال کا جائزہ لیا ادویات کی کمی کے متعلق برہمی کا اظہار کیا مریضوں سے صورتحال کے بارے میں دریافت کیا ادویات کی فراہمی کے احکامات جاری کرنے کا وعدہ کیا مگر ایک سال گزرنے کے باوجود اس حوالے سے اقدامات نہیں ہو سکے غریب عوام انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال کا یہ حال ہے باقی دور دراز بی ایچ یوز کا کیا حال ہوگا عوام ایک طرف تو بے روزگاری کا شکار ہیں دوسری جانب علاج کے لیے کوئی سہولت میسر نہیں ہے عوامی حلقوں نے چیف سیکرٹری، سیکرٹری اور ڈی جی ہیلتھ سے پرزور اپیل کی کہ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 18 AUG 2023

Page No: 11

شفاف اور آزادانہ انتخابات کے جلد سے جلد انعقاد کی ضرورت

بلوچستان سمیت ملک بھر میں گزشتہ دو تین ہفتوں سے نگراں حکومت کی تشکیل کے آئینی معاملات کی گونج ہر جانب جاری ہے ہر چند کہ ابھی تک یہاں بلوچستان میں نگران وزیراعلیٰ کے نام پر اتفاق نہیں ہو سکا تاہم مرکز میں نگران وزیراعظم کے تقرر کے بعد اب بھی گزشتہ روز عبوری حکومت کی تشکیل کا عمل بھی مکمل ہو گیا ہے نگران وفاقی کابینہ کے ارکان نے حلف اٹھالیا ہے نگران وزیراعظم نے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے نگران حکومت کے دوٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے اور کہا ہے کہ نگران حکومت پاکستان میں آئین کے مطابق آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کے لئے پوری تندہی سے کام کرے گی۔ جبکہ دوسری جانب الیکشن کمیشن نے نئی حلقہ بندیوں کا فیصلہ کرتے ہوئے صوبائی حکومتوں اور ادارہ شماریات سے معاونت طلب کر لی ہے تاکہ نئی حلقہ بندیاں کی جا سکیں۔ الیکشن کمیشن نے ڈیجیٹل مردم شماری کے شائع سرکاری نتائج کے مطابق نئی حلقہ بندیاں کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے بعد 90 دن کی آئینی مدت کے دوران عام انتخابات کا انعقاد تقریباً ناممکن ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ جمعرات کو الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق الیکشن کمیشن نے نئی حلقہ بندیوں کے حوالے سے صوبائی حکومتوں اور ادارہ شماریات سے معاونت طلب کی ہے اور اس سلسلہ میں ضروری احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری شیڈول کے مطابق حلقہ بندیاں حتمی طور پر چودہ دسمبر کو شائع کی جائیں گی۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہے کہ اسمبلی تحلیل ہونے پر الیکشن کمیشن کو انتخابات کی تاریخ کا اعلان کرنا ہوتا ہے، آئین کے مطابق مدت پوری ہونے سے قبل اگر اسمبلی توڑی جائے تو عام انتخابات نوے روز میں کرانے ہوتے ہیں تاہم اگر نئی مردم شماری ہو تو الیکشن کمیشن پاکستان از سر نو حلقہ بندیاں کرانے کا قانونی طور پر پابند ہے۔ دو ہفتے قبل مشترکہ مفادات کونسل نے ڈیجیٹل مردم شماری 2023 کے نتائج کی منظوری دی تھی جس کے بعد یہ یقینی ہو گیا تھا کہ عام انتخابات کا انعقاد اس سال نہیں ہو سکے گا کیونکہ منظوری کے بعد انتخابات کا انعقاد حلقہ بندیوں کے بعد ہی ہوگا مشترکہ مفادات کونسل نے ساتویں مردم شماری کے نتائج کی منظوری دیتے ہوئے یہ فیصلہ کیا کہ انتخابات نئی مردم شماری پر ہوں گے تبھی یہ واضح ہو گیا تھا کہ انتخابات اپنے وقت مقررہ پر نہیں ہو پائیں اور اس میں ایک آدھ مہینے کی تاخیر ہو سکتی ہے یہی وجہ ہے کہ اجلاس کے بعد جب وزیر قانون سے قانون اعظم تارڑ سے اس بابت سوال پوچھا گیا تو ان کا کسی پس و پیش کے بغیر کہنا تھا کہ مشترکہ مفادات کونسل کا جنوری دو ہزار اکیس کا فیصلہ ہے جس میں ایک بات متفقہ طور پر منظور کی گئی تھی کہ آئندہ عام انتخابات نئی مردم شماری پر ہوں گے کیونکہ پچھلی مردم شماری پر صوبوں کو بہت زیادہ اعتراضات تھے، کئی سیاسی جماعتوں کو تحفظات تھے لیکن ایک آئینی ترمیم کر کے انتخابات کرائے گئے تھے اب یہ الیکشن کمیشن پر منحصر ہے کہ وہ حلقہ بندیوں کا عمل کتنی جلدی مکمل کرتا ہے۔ یہ زیادہ سے زیادہ ایک سو بیس دن کی حد ہے جس میں اس کو مکمل ہونا ہوتا ہے لیکن یہ معاملہ الیکشن کمیشن کی صوابدید پر ہے کہ وہ کتنی جلدی اس معاملے کو شروع کرتے ہیں اور یہ حلقہ بندیوں کا معاملہ حل ہوتا ہے۔ اب الیکشن کمیشن سے جاری شیڈول کے مطابق سترہ اگست تک ملک کے تمام یونٹس کی حدود منجمد کر دی گئی ہیں جس کا الیکشن کمیشن نوٹیفکیشن جاری کر دے گا اور اکیس اگست تک اسلام آباد سمیت ہر صوبے کے لیے حلقہ بندیوں کی کمیٹیاں تشکیل دے دی جائیں گی اس کے بعد اکتیس اگست تک انتظامیہ امور نمٹانے کے بعد حلقہ بندیوں کی کمیٹیوں کو یکم سے چار ستمبر تک تربیت دی جائے گی اور پانچ سے سات ستمبر تک قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے لیے ڈسٹرکٹ کوٹہ کا تعین اور اسے شیئر کیا جائے گا آٹھ ستمبر سے سات اکتوبر تک کمیٹیاں ابتدائی حلقہ بندیاں کریں گی جس کے بعد نو اکتوبر کو حلقہ بندیوں کی ابتدائی رپورٹ شائع کی جائے گی دس اکتوبر سے آٹھ نومبر تک حلقہ بندیوں کے حوالے سے کسی بھی قسم کے اعتراضات کمیشن کے سامنے دائر کیے جا سکیں گے اور دس نومبر سے نو دسمبر تک کمیشن ان اعتراضات پر سماعت کرے گا جس کے بعد چودہ دسمبر کو حتمی حلقہ بندیاں شائع کر دی جائیں گی الیکشن کمیشن انتخابات کے انعقاد سے کبھی انکاری نہیں رہا یہ اور بات ہے کہ اب اس میں نئی حلقہ بندیوں والا معاملہ آ گیا ہے تو ظاہری بات ہے کہ اب حلقہ بندیاں ہوں گی تو اس کے بعد ہی انتخابات کا انعقاد ہوگا ہمیں امید ہے کہ جو شیڈول دیا گیا ہے اس کے تحت حلقہ بندیوں کا عمل مکمل کر کے ملک میں عام انتخابات کا انعقاد کرا دیا جائے گا انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے نگران حکومت پوری طرح سنجیدہ اور پرعزم ہے نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے اپنی تقرری کے فوراً بعد اسی عزم کا اظہار کیا کہ عبوری حکومت صاف و شفاف انتخابات کے انعقاد میں الیکشن کمیشن کی معاونت کو یقینی بنائے گی یہی اس حکومت کی ترجیح ہے اب گزشتہ روز بھی انہوں نے اپنی ٹویٹ میں اسی عزم کا اعادہ کیا ہے۔ بحیثیت قوم اس وقت ہمیں بہت سارے مسائل کا سامنا ہے تاہم اس بات پر تمام جماعتوں اور سبھی اسٹیک ہولڈرز کا اتفاق ہے کہ انتخابات کا انعقاد جمہوری ضرورت اور آئینی تقاضا بھی ہے اور ہمیں درپیش مسائل کے حل کے لئے یہ ضروری بھی ہے کہ ایک منتخب حکومت آ کر عنان اقتدار سنبھالے اور ملک و قوم کو درپیش مسائل کے خاتمے اور حل کے لئے اپنا فعال و متحرک کردار ادا کرے امید ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں اس حوالے سے اپنے فرائض و ذمہ داریوں کا فہم و ادراک کریں گی اور ان کی بجا آوری کو یقینی بنائیں گے نگران حکومت کے ساتھ پورا تعاون کیا جائے الیکشن کمیشن کو اپنا کام کرنے دیا جائے جب تک الیکشن کمیشن حلقہ بندیوں کا عمل مکمل کر کے انتخابات کا اعلان کرتا ہے اس وقت تک تمام سیاسی جماعتیں باہم مل کر اور سر جوڑ کر اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہماری سیاست میں جو عدم برداشت در آئی ہے اس کا تدارک و سدباب کیا جائے ایک ایسا ماحول اور ایسی فضا تشکیل دی جائے جو انتخابات کے لئے سازگار ہو اور اس میں سبھی جماعتیں انتخابی عمل کی تکمیل اور جمہوریت و جمہوری اقدار کی سربلندی کے لئے اپنا کردار ادا کریں سیاسی قیادت سے یہ وقت اسی بات کا تقاضا کرتا ہے کہ وہ قومی مفاد کو سیاست پر ترجیح دیں، نو مئی جیسے سانحات، افراتفری، عدم برداشت، عدم استحکام کے خاتمے کے لئے فعال و متحرک ہوں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 18 AUG 2023

Page No: 12

نئی حلقہ بندیاں، عام انتخابات میں توسیع، ایک نیا مسئلہ کھڑا ہوگا؟

ملک میں عام انتخابات اب اپنے آئینی وقت پر نہیں ہونگے کیونکہ نئی حلقہ بندیوں کے بعد انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پرانی حلقہ بندیوں اور مردم شماری پر سیاسی جماعتوں کی جانب سے عام انتخابات کرانے پر تحفظات کا اظہار کیا گیا تھا مگر اب نئی حلقہ بندیوں اور مردم شماری پر خدشات وتحفظات کا اظہار بھی سیاسی جماعتیں کر رہی ہیں۔ بلوچستان کی قوم پرست جماعتوں نے دعویٰ کیا ہے کہ بلوچستان سے ستر لاکھ افراد غائب کر دیئے گئے ہیں، مردم شماری ہمیں قبول نہیں یقیناً اب وہ اپنا مقدمہ آگے لیکر جائینگے تا کہ بلوچستان کی صحیح آبادی کو گنا جائے مگر اس کے باوجود بلوچستان ایک طویل وعریض رقبے پر مشتمل خطہ ہے جس کی آبادی پھیلی ہوئی ہے جہاں مردم شماری کے حوالے سے بہت سارے وسائل درکار ہوتے ہیں پہاڑی علاقوں تک رسائی کو ممکن بنانا ہوتا ہے گوکہ مردم شماری کے دوران عملہ نے اونٹوں پر سفر کر کے مختلف علاقوں میں جا کر مردم شماری کی مگر یہ نہیں کہا جاسکتا کہ مکمل طور پر سب علاقوں میں مردم شماری کی گئی ہے یہ مقدمہ اب قوم پرست جماعتوں کو لڑنا ہے اور انہیں شواہد بھی پیش کرنے ہیں تا کہ ان کا کیس مضبوط طریقے سے سنا جائے۔ بہرحال الیکشن کمیشن نے حلقہ بندیوں کے شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ عام انتخابات 90 دن میں نہیں ہو سکتے۔ الیکشن کمیشن نے ملک بھر میں نئی مردم شماری کی بنیاد پر حلقہ بندیاں کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور حلقہ بندیوں کے لیے 4 ماہ کا وقت مختص کر دیا ہے۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ عام انتخابات 90 دن میں نہیں ہو سکتے، حلقہ بندیوں کی حتمی اشاعت 14 دسمبر کو کی جائیگی، ملک بھر میں 8 ستمبر سے 7 اکتوبر تک حلقہ بندیاں کی جائیں گی، اکتوبر سے 8 نومبر تک حلقہ بندیوں سے متعلق تجاویز دی جائیں گی، 5 ستمبر سے 7 ستمبر تک قومی وصوبائی اسمبلیوں کا حلقہ بندیوں کا کوٹہ مختص کیا جائیگا، حلقہ بندیوں سے متعلق انتظامی امور 31 اگست تک مکمل کیے جائیں گے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق اسلام آباد سمیت چاروں صوبوں کی حلقہ بندی کمیٹیاں 21 اگست تک قائم کر دی جائیں گی، الیکشن کمیشن 10 نومبر سے 9 دسمبر تک حلقہ بندیوں پر اعتراضات پر فیصلے کریگا۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ نئی حلقہ بندیوں کو 14 دسمبر تک حتمی شکل دی جائے گی، 14 دسمبر تک حلقہ بندیاں مکمل کرنے کے بعد الیکشن کمیشن انتخابی شیڈول کا اعلان کریگا۔ الیکشن کمیشن کا موقف ہے کہ ڈیجیٹل مردم شماری کی حتمی اشاعت کر دی گئی ہے، الیکشن ایکٹ کے مطابق الیکشن کمیشن نئی حلقہ بندیاں کرنے کا پابند ہے۔ واضح رہے کہ سابق وزیراعظم شہباز شریف نے 12 اگست کو مدت پوری ہونے سے قبل قومی اسمبلی تحلیل کرنے کی سمری پر دستخط کر کے صدر کو منظوری کیلئے بھیجی تھی، صدر مملکت نے وزیراعظم کی ایڈوائس پر 9 اگست کو قومی اسمبلی توڑ دی تھی، انہوں نے اسمبلی آئین کے آرٹیکل 58 (1) کے تحت تحلیل کی جبکہ اسمبلی تحلیل ہونے پر الیکشن کمیشن کو آرٹیکل 224 کے تحت انتخابات کی تاریخ کا اعلان کرنا ہوتا ہے، آئین کے مطابق مدت پوری ہونے سے قبل اگر اسمبلی توڑی جائے تو عام انتخابات 90 روز میں کرانے ہوتے ہیں۔ اب عام انتخابات کی مدت بڑھا دی گئی ہے جس کی بنیاد نئی حلقہ بندیاں ہیں۔ اس حوالے سے ایک مسئلہ ضرور سر اٹھائے گا نئی حلقہ بندیوں کے بعد صوبوں کو نشستیں زیادہ یا کم ملنے پر ردعمل سامنے آئے گا جسے دور کرنا بھی الیکشن کمیشن کا کام ہے جبکہ شفاف انتخابات کرانا نگراں حکومت کی ذمہ داری ہے، اب دیکھنا یہ ہے کہ آیا چار ماہ کے دوران نئی حلقہ بندیوں کی تشکیل ممکن ہو پائے گی جو کہ مشکل مرحلہ ہے کیونکہ بعض حلقوں کی جانب سے یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ چار ماہ میں اس عمل کو پورا کرنا مشکل ہوگا، اب الیکشن کمیشن کس طرح پھرتی سے اس عمل کو شفاف طریقے سے یقینی بنائے گی یہ چار ماہ کے اندر واضح ہو جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

DATE: 18 AUG 2023

Page No: 13

Empowering women

It is said that development of women is essential for development of any society but despite knowing this fact less attention is paid towards development and empowerment of women throughout the country particularly in Balochistan. Women comprise approximately half of the total population of Pakistan. The majority of women live in rural areas. They are mainly engaged in farming, fisheries, livestock and management, mostly as unpaid contributing family workers or on very low wages. Rural women earn lower wages as seasonal hands than their male counterparts. Yet they experience greater workloads that include reproductive work, fetching water and fuel, along with the care work. They own less land and have inadequate access to agricultural inputs such as seeds, fertilizer or labour saving machines and equipment. Women do most of their labour as unpaid family workers in agriculture. Indeed, girls' attendance in school drops to a low during harvest season. They contribute to care work at home, looking after the young and the ill, and stepping in for the mother if she is pregnant, nursing or sick. When there is much unpaid labour to be done, education is a luxury for a young daughter. The quality of education is poor, even for rural households, and may appear to rural parents as being not related to their lives. Infrastructure Investments have improved, but too many rural schools are one room institutions with several age groups and classes sitting in an overcrowded space or under the open sky. Balochistan has the lowest female literacy rate of 24 percent in all of Pakistan's provinces 67 percent of girls are out of school and female labor participation stands at just 4.9 percent. In addition, the health sector of rural sectors, especially the ex-FATA region, reflects dire conditions: women who give birth under medical care falls at around 26 percent in the ex-FATA regions. Lack of education, poor health, and absence from the formal economy eventually result in low levels of essential skills and financial independency. It is essential that the provincial Governments should initiate job oriented diplomas for rural females who do not continue in school after middle or matric. Skills training should align with the work of rural women in agriculture and livestock, as well as the needs of the non-agricultural rural economy. The state must implement policies that ensure adequate representation of marginalised communities in local government bodies. This can be done through increasing the number of reserved seats and quotas for women, minorities and disabled citizens, allowing for a more diverse and inclusive representation

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

DATE: 18 AUG 2023

Page No: 14

Caretaker CM selection process

Amidst the intricate web of conflicting interests and differing viewpoints, the need for effective communication and meaningful dialogue cannot be overstated. It is imperative that the stakeholders engage in open discussions that transcend personal or party agendas, in order to arrive at a choice that reflects the aspirations and needs of the people of Balochistan. The role of the parliamentary committee, intended to facilitate a fair and unbiased selection process, must be upheld with utmost integrity. The selection of an interim chief minister holds profound implications for the province's governance and stability. Therefore, the committee's composition should mirror the diverse political landscape of Balochistan, encompassing voices from all major factions to ensure a comprehensive representation of interests. Furthermore, lessons from the past must not be overlooked. Balochistan has navigated through complex political dynamics, and it is essential that these experiences inform the decision-making process. Prioritizing transparency, accountability, and the spirit of collaboration will not only ease the current tensions but also set a precedent for future leadership transitions. In this pivotal moment, Balochistan stands at a crossroads, where the choices made today will shape its trajectory for years to come. The deliberations taking place within the walls of the Balochistan Assembly hold the potential to either deepen divides or pave the way for a harmonious transition of power.

The responsibility lies with the region's leaders to rise above personal interests and embrace the broader mission of serving the province and its people. As the eyes of the nation turn toward Balochistan, it is a time for leadership that is not only astute but also compassionate - a leadership that recognizes the significance of consensus-building and the power of unity. Only through a collaborative and inclusive approach can Balochistan overcome its current challenges and embark on a path of progress, stability, and prosperity. The political landscape of Balochistan is currently marred by a series of intricate disputes, as the region's leaders grapple to nominate an interim chief minister following the conclusion of Mir Abdul Qudoos Bizenjo's term. The process, originally aimed at establishing consensus, has now resulted in a discord between the opposing factions, highlighting the challenges of maintaining unity within the political spectrum. In an unexpected turn of events, the collaborative efforts between the outgoing chief minister and the opposition leader, Malik Sikander Khan, have faltered in their pursuit of a mutual candi-

CamScanner

date for the interim chief minister position. This stalemate has led to the involvement of a parliamentary committee, which was tasked with selecting the interim chief minister through a vote. Nevertheless, this seemingly objective approach has not been without its complications, as disagreements have arisen even within the opposition parties regarding the composition of the committee. One notable setback emerged when Mir Abdul Qudoos Bizenjo, situated in Islamabad, declined to endorse the nomination of Mir Ali Mardan Domki as the caretaker chief minister, a proposition presented by former CM Jam Kamal Khan Alyani and Malik Sikander Khan. These two proponents had reportedly secured the support of interim Prime Minister Anwaarul Haq Kakar prior to making the announcement.

Yet, despite their endeavors to depict Domki as the consensus candidate, Bizenjo's resistance underscored the fragility of this accord. In response to the opposition's decision to put forth names from the Jamiat Ulema-e-Islam-Fazl (JUI-F) for the parliamentary committee, both the Balochistan National Party (BNP-Mengal) and PashtoonKhwa Milli Awami Party (PkMAP) have expressed deep reservations. This is due to the exclusion of their members from the selection process, signaling the necessity for inclusivity and representation within the committee. The involvement of Balochistan Governor Malik Abdul Wali Kakar added another layer of complexity, as rumors of his resignation circulated across social media. However, Governor Kakar promptly dismissed these claims, asserting his commitment to the governorship and dispelling any notions of his imminent departure from office. As the deliberations continue and the political landscape remains fraught with uncertainty, it becomes imperative for all stakeholders to prioritize cooperation over division. Balochistan's stability and progress hinge on the ability of its leaders to transcend party lines and forge a path forward that is founded on unity and collective decision-making. In these critical moments, the spirit of compromise and inclusivity must guide the region towards a resolution that serves the best interests of its citizens and ensures the smooth functioning of its governance.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 18 AUG 2023 Page No: ________

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے شمس علیزئی اور حاجی علی زئی ملاقات کر رہے ہیں

گورنر ملک ولی کاکڑ سے احسان اللہ خان کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے ڈاکٹر عتیق کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے سردار عثمان گوہر ترین ملاقات کر رہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے چیئرمین خدمت خلق فاؤنڈیشن نعمت اللہ ظہیر ملاقات کر رہے ہیں

Balochistan Time Quetta

JETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Kakar exchanging views with chairman Khidmat-e-Khalq Foundation Nematul heer on Thursday.